لا اله الا الله محمد رسول الله

هو الذي ارسل رسوله بالهدى ودين الحق ليظهره على الدين كله

دنیا کے مذاہب پر نظر اور اہل مذاہب کا تشحیذ الاذہان

یعنے

اردو رسالہ

ریویو آف ریلیجنز

قادیان سے ہر انگریزی ماہ کی پانچ تاریخ کو شائع ہوتا ہے

ایڈیٹر
قاضی محمد ظہور الدین اکمل

نمبر ۱۰ | ۵۔ اکتوبر ۱۹۳۷ء | ۲۹۔ رجب المرجب ۱۳۵۶ھ | جلد ۳۶

فہرست مضامین

احباب جماعت سے نہایت ضروری گذارش	صفحہ ۲	مینیجر ریویو اردو۔ قادیان
یوم التبلیغ۔ یوم سیرۃ النبیؐ	″ ۳	ناظر دعوۃ و تبلیغ۔ ″
وصایا	″ ۴ تا ۷	
متفرق نوٹ	″ ۷	ایڈیٹر ریویو اردو
اشتہار	″ ۸	

اندرون ہند سے تین روپیہ سالانہ | مستحق طلباء اور غیر احمدیوں سے عہ ۲/۸ | بیرون ہند سے تین روپیہ آٹھ آنے

احباب جماعت سے نہایت ضروری گذارش

احباب کرام! میں کب تک یہ شکوہ کرتا چلا جاؤں گا کہ آپکی توجہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے عہد مبارک کی واحد یادگار رسالہ ریویو آف ریلیجنز کی طرف نہیں۔ میں آپ صاحبان کو ہر مہینے اپنی بلاناغہ متعدد اپیلوں میں بتا چکا ہوں کہ رسالہ کے خریدار اتنے کم ہیں کہ مجھے ان کی تعداد بتاتے بھی شرم آتی ہے۔ اب تک جس طرح بھی بن پڑا میں سنہ ۲۱ء سے لیکر اب تک رسالہ کا ہر نمبر ٹھیک وقت پر شائع کر رہا ہوں۔ لیکن اب ایسی صورت حال درپیش ہے کہ میرے لئے محال ہو رہا ہے کہ اسکی کتابت طباعت اور کاغذ و ٹکٹ کا انتظام بھی کر سکوں۔ قیمت کی وصولی کیلئے اکثر خریداروں کا دو سال تک انتظار کیا۔ انکے وعدوں کا اعتبار کیا۔ اور اس طرح پر ایک ہزار روپے سے زیادہ بقایا ہو گیا جنکی فہرست اسماء رسالہ جون سنہ ۳۷ء میں دیجا چکی ہے۔ باقی جو خریدار ہیں۔ ان سے اگر چندہ وصول بھی ہوتا ہے تو سال میں دو تین مرتبہ وی پی کرکے۔ یعنی دس بارہ آنے گرہ سے خرچ کرکے ایسے احباب کے ناموں کی فہرست اگست کے نامکمل رسالے میں شائع کر دی گئی تھی اور پھر وی پی بھی کر دیئے گئے کل وی پی ۱۳۱ تھے جن میں سے ۳۵ وصول ہوئے اور باقی واپس۔ اس سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ احباب رسالہ وصول کرنے کسقدر نقصان پہنچا رہے ہیں۔ اور ہم وہ خزانہ کہاں سے لائیں جسکو خرچ کرکے رسالہ پورے حجم کے ساتھ وقت پر شائع کرتے رہیں۔

اپنی طرف سے میں نے کوشش کی ہے۔ کہ اچھے سے اچھے مفید سے مفید، ٹھوس علمی موجب ازدیاد ایمان و عرفان و معلومات مضامین شائع کرتا رہوں۔ لیکن یہ میرے بس کی بات نہیں کہ دیگر اخراجات طبع و ترسیل بھی اپنی گرہ سے ادا کروں۔ آپ صاحبان کو اس بارے میں کوئی فیصلہ کرنا چاہیئے۔ اگر چند باہمت نوجوان یا جواں ہمت بوڑھے ہر ایک مقام کی جماعت سے کھڑے ہو جائیں اور ہر احمدی کے گھر پر حاضر ہو کر دریافت کریں کہ آپ رسالہ ریویو اردو کے کیوں خریدار نہیں یا اس کا واجب کیوں ادا نہیں کرتے۔ اور ان پر زور دیں کہ وہ ضرور اس عہد مبارک کی یادگار کو زندہ رکھیں تو کوئی وجہ نہیں کہ کم از کم ایک ہزار خریدار نہ ہو جائے جو موجودہ حالات میں رسالہ چلانے کے لئے کافی ہو گا۔ میں آپکے جواب کا منتظر ہوں کہ اسی پر آئندہ کارگذاری کی بنیاد ہے۔ امید ہے میری توقع جو جماعت احمدیہ کے ایثار و بذل مال و جوش دعوۃ و تبلیغ کے متعلق ہے ضرور ہی پوری ہوگی۔ واللہ الموفق ؂

نوٹ:۔ جن احباب نے وی پی واپس کئے ہیں وہ مہربانی فرما کر اپنے اپنے ذمے کا چندہ بذریعہ منی آرڈر ارسال کرکے ممنون فرمائیں۔

مینیجر رسالہ اردو ریویو قادیان

یوم التبلیغ

اہلِ اسلام میں احمدیت کی تبلیغ کیلئے ۱۰۔ اکتوبر ۱۹۳۷ء بروز اتوار مقرر ہے

ہر احمدی اس یوم التبلیغ میں جہانتک ہو سکے تمام دوسرے کاموں سے فارغ ہو کر حتی الوسع تمام وقت تبلیغ میں صَرف کرے۔ اور نہایت نرمی و ہمدردی اور خوش خلقی سے بغیر کسی بحث مباحثہ و جھگڑا پیدا کرنیکے حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کا پیغام ہدایت پہنچا کر مسلمانوں کو اسلام کی طرف سچّے طور سے رجوع ہونے اور اسپر عمل کرنیکی ترغیب دے۔ اور لوگوں کے اعتراضات کو نہایت صبر و سکون سے سُن کر نرمی اور خیر خواہی میں ڈوبے ہوئے طریق میں جواب دے ؛

یوم سیرۃ النبی صلعم

یعنی آنحضرت صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کی پاک و مطہر و مقدس زندگی کے سبق آموز و ہدایت افروز حالات مسلمانوں میں تازہ کرنے اور غیروں میں شائع و نمایاں کرنیکے لئے **۳۱۔ اکتوبر ۱۹۳۷ء بروز اتوار** ایک جلسہ کیا جائے۔ جس کے لئے ہر طرح کا سامان پہلے سے تیار ہو۔ یعنی مقررین کا تقرر جلسہ گاہ کا مقام و وقت اور صدر جلسہ کا انتخاب اور حاضرین کی نسبت معمولی آرام و ضروریات کا مہیا کرنا وغیرہ :۔

اس سال آنحضرت صلعم کی جامع صفات زندگی کے حالات میں سے صرف :۔ ۱۔ جنگوں میں آنحضرت صلعم کا دشمنوں سے سلوک اور اس بارہ میں حضورؐ کا اُسوہ حسنہ۔ ۲۔ دُعائیں ۔ ۳۔ آنحضرت صلعم کی زمانہ مستقبل کے متعلق پیشگوئیاں ہوں گے ؛

ہر احمدی کیلئے ان ہر دو روز کے کام میں حتی المقدور پوری تندہی سے حصّہ لینا لازمی ہے۔ لیکن عہدہ داران جماعت کا فرض ہے کہ وہ سب افراد سے کام لینے کا انتظام کریں۔ خواہ متفرق کاموں کیلئے مختلف اشخاص کو علیحدہ علیحدہ مقرر کیا جائے اور خواہ کمیٹیاں بنائی جائیں۔ جو بڑی جماعتوں میں ایک ایک حصّہ کام کا یا پورے انتظام کا ذمہ لیں ؛

تبلیغ کیلئے ضروری ہے کہ منافقین کے ذریعہ جو فتنہ پیدا ہوا ہے اس کا پوری طرح انسداد کیا جائے اور اسکے بد اثرات کو زائل کرنے میں پوری سعی دکھائی جائے۔ والسّلام

نیازمند عبد المغنی مبلغ
ناظر دعوۃ و تبلیغ
قادیان دار الامان (پنجاب)

نوٹ:۔ ہر دو تقاریب کے بعد مفصّل رپورٹیں بھی ضرور بھیجیں ؛

وصیّتیں

۴۸۶۰ منکہ محمد عبداللہ ولد دریام قوم ارائیں پیشہ زمینداری عمر ۴۰ سال تاریخ بیعت مارچ سنہ ۱۹۳۶ء ساکن کوٹلہ صوبا سنگھ ڈاکخانہ بھوماں تحصیل بٹالہ ضلع گورداسپور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹ر جولائی سنہ ۱۹۳۷ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد حسب ذیل ہے:۔ (۱) تین گھماؤں زرعی اراضی مع حصہ چاہ واقعہ رقبہ موضع کوٹلہ صوبا سنگھ جو کہ مبلغ ۱۵۰۰ روپے میں رہن باقبضہ ہے۔ (۲) ایک مکان خام رہائشی و ایک حویلی قیمتی اندازاً ۴۰۰ روپیہ۔ چونکہ مجھے اپنے وطن سے سندھ آئے ہوئے عرصہ چار سال سے زائد ہو چکا ہے۔ اس لئے خیال ہے۔ کہ مکان و حویلی اپنی اصلی صورت میں باقی نہیں ہونگے۔ اور یہ سفیدہ زمین کی ہی قیمت لگائی گئی ہے۔ مکان اور حویلی کا حدود اربعہ علی الترتیب حسب ذیل ہے (۱) جانب شمال مکان حسینا بافندہ جانب جنوب گلی شارع عام جانب مشرق شارع عام جانب غرب مکان حاجی جیون (۲) جانب شمال حویلی بڈھا ولد لاڈا قوم ارائیں جانب جنوب شاملات دیہہ جانب مشرق کھیت بڈھا ولد لاڈا قوم ارائیں جانب غرب شارع عام و چاہ کوٹ والا۔ لیکن میرا گذارہ اس جائیداد پر نہیں بلکہ زمیندارہ آمدنی یہ ہے جو اندازاً دو ہزار روپیہ سالانہ ہے جس کا ۱/۱۰ حصہ ہر دو فصل ربیع اور خریف پر باقاعدہ ادا کرتا رہونگا۔ انشاء اللہ۔ اور یہ بھی وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر جسقدر میری جائیداد ثابت ہو اسکے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی لہذا یہ وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان تحریر کر دی ہے۔ العبد محمد عبداللہ بقلم خود حال محمود آباد اسٹیٹ سندھ گواہ شد چوہدری غلام رسول پٹواری محمود آباد سندھ۔ گواہ شد سید محمد محسن شاہ مدرس محمود آباد اسٹیٹ بقلم خود

۴۸۸۰ منکہ مرزا مبارک احمد ولد حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز قوم مغل پیشہ زمیندار عمر ۲۳ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ضلع گورداسپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵ 9/۳۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں:۔ میری اسوقت جائیداد بصورت اراضی زرعی واقع موضع راجپورہ تحصیل و ضلع گورداسپور بقدر چھ گھماؤں ہے جس کی قیمت کا اندازہ ساڑھے چار سو روپیہ ہے میں اس اراضی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ مجھے پندرہ روپے ماہوار حضرت والد صاحب کی طرف سے بطور جیب خرچ ملتا ہے۔ اس کا دسواں حصہ صدر انجمن احمدیہ کو ماہوار ادا کرتا رہونگا۔ علاوہ ازیں میں یہ بھی وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات کے وقت اگر میری کوئی اور جائیداد ثابت ہو تو اسکے ۱/۱۰ حصہ کی صدر انجمن احمدیہ قادیان مالک ہوں۔ اس طرح اگر میری ماہوار آمد میں کوئی اضافہ ہو تو بھی اس کے مطابق اس کا ۱/۱۰ حصہ صدر انجمن احمدیہ کو دیتا رہونگا

گواہ شد	العبد	گواہ شد
مرزا محمود احمد	مرزا مبارک احمد ۱۵ 9/۳۷	مرزا بشیر احمد بقلم خود

ع ۴۸۴۴ منکہ سکینہ بیگم زوجہ محمد اسمٰعیل صاحب سرساوی قوم سید عمر ۴۲ سال تاریخ بیعت ۵ اپریل سنہ ۱۹۱۰ء
ساکن قادیان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷ ۳/۳۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد
میرا مکان ہے جو مجھے میرے مہروں میں میرے خاوند شیخ محمد اسمٰعیل صاحب سرساوی نے مرحمت کیا ہے جسکی ۳۵۰ روپے
قیمت ہوگی۔ اسکی وصیت کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ میرے پاس نہ کوئی زیور ہے نہ کوئی خاص قسم کا لباس ہے۔ ہاں برتن تانبے
کے ہیں انکا حق اگر میرے خاوند کے ذمہ واجب الادا ہو۔ تو اس کی بھی وصیت کرتی ہوں جو میرے مرنے کے بعد اس کی
مالک صدر انجمن احمدیہ ہی ہوگی۔ اور اگر اللہ تعالیٰ مجھے اور بھی کوئی زیور یا جائیداد یا خاص لباس عطا فرمادے تو ہر قسم
جائیداد کا ۱/۱۰ حصہ وصیت کرتی ہوں اور صدر انجمن احمدیہ ہی مالک ہوگی۔ میری ماہوار آمدنی کوئی نہیں ہاں اگر میرا
خدا کوئی فضل کی راہ آمد کی پیدا کردے۔ میں سچے دل سے دیانتداری سے ادا کروں گی۔ اور صدر انجمن احمدیہ کے خزانہ
میں ۱/۱۰ داخل کردیا کرونگی۔ میں اور میرا خاوند اس بات کو اچھی طرح سے جانتے ہیں۔ اور سمجھتے ہیں۔ کہ یہ ہم پر
ہمارے خدا نے اپنا احسان فرمایا ہے کہ اس نے اپنے پیارے بندہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے
ذریعہ سے احسان کیا ہے کہ ہمیں اس نے اپنی رحیمی کریمی سے اپنی پاک جماعت میں داخل فرمایا ہے۔ پس یہ رحیمی کریمی
ہمارے اللہ تعالیٰ کی ہی ہے کہ ہمیں یہ نیک توفیق دی۔ کہ ہم اس کا عطیہ اسکی طرف لوٹاتے ہیں۔ یہ بھی اسکا رحم ہوگا
کہ وہ ہماری اس نیکی کو صدق و صفا کا رنگ دیدے اور قبول فرمالے۔ اے ہمارے رب ہم تو تیرے ہی ہیں۔ ہمیں اپنا ہی
بنائے رکھیو اگر تو ہی ہماری پناہ نہ بنے تو ہم تو کچھ بھی نہیں ہیں۔ بس ہمیں اور ہماری نسلوں کو ہمیشہ ہمیشہ قبول ہی
رکھیو اے ہمارے رب ہماری سن لے اور ہمیں قبول فرمالے آمین ثم آمین بقلم خود محمد اسمٰعیل سرساوی۔
العبد سکینہ بیگم موصیہ نشان انگوٹھا۔ گواہ شد شیخ محمد اسمٰعیل سرساوی۔ گواہ شد خدا بخش بقلم خود قادیان
گواہ شد محمود احمد عرفانی ایڈیٹر الحکم۔

ع ۴۸۶۸ منکہ اقبال بیگم زوجہ چوہدری ظہور احمد قوم ارائیں پیدائشی احمدی ساکن قادیان ضلع گورداسپور بقائمی
ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲ ۵/۳۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں:۔ میری جائیداد اس وقت
اڑھائی صد روپیہ جو کہ میں نے اپنے زیورات فروخت کرکے امانت تحریک جدید میں جمع کرائے ہوئے ہیں۔
نیز میرا مہر مبلغ ۵۰۰ روپے جو کہ میرے خاوند کے ذمہ ہے اور کوئی جائیداد نہیں ہے۔ میں اس تمام
جائیداد کی وصیت ۱/۸ حصہ بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ میرے مرنے کے بعد اگر کوئی اور
جائیداد ثابت ہوگی۔ تو اس کی بھی صدر انجمن احمدیہ قادیان ۱/۸ حصہ کی مالک ہوگی۔

گواہ شد	العبد	گواہ شد
ظہور احمد خاوند موصیہ	اقبال بیگم بقلم خود	محمود احمد سکرٹری وصایا

نمبر ۴۸۷۵ منکہ رقیہ بیگم زوجہ منشی عطاء اللہ صاحب قوم شیخ انصاری پیشہ خانہ داری عمر ۲۹ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن قادیان محلہ دارالبرکات ضلع گورداسپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲۔ستمبر ۱۹۳۷ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں:۔ اِسوقت میری جائیداد صرف میرا حق مہر ہے۔ جو مبلغ ۳۰۰ روپیہ اور تاحال بذمہ خاوند قابل ادا ہے۔ میں اِس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔اِس کے علاوہ میری کوئی اور جائیداد نہیں ہے۔لیکن اگر میری وفات کے وقت میری کوئی اور جائیداد بھی پیدا ہو۔یا ثابت ہو۔تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بھی بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔اور صدر انجمن احمدیہ قادیان اس کی بھی مالک ہوگی۔اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں۔تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائیگی۔
بقلم عبدالرحمٰن انور سکرٹری وصایا محلہ دارالبرکات۔

گواہ شد	العبد	گواہ شد
محمد عبداللہ بوتالوی ریٹائرڈ ہیڈ منشی محکمہ نہر محلہ دارالبرکات بقلم خود	رقیہ بیگم بقلم خود	عطاء اللہ احمدی کاتب محلہ دارالبرکات قادیان خاوند موصیہ بقلم خود

نمبر ۴۶۰۳ منکہ محمد عبداللہ ولد مولوی محمد صاحب قوم شیخ پیشہ حرفت عمر ۵۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۴ء ساکن لدھیانہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۳۶/۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں:۔
میری اسوقت کوئی جائیداد نہیں ہے صرف ماہوار آمد پر گذارہ ہے جو آٹھ روپے ماہوار تک بصورت دری بافی ہے میں وصیت کرتا ہوں کہ اپنی ماہوار آمد کا دسواں حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہونگا اور میری وفات کے بعد اگر کوئی جائیداد ہو تو اس کے دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔اور اگر اس مد میں میں اپنی زندگی میں کوئی رقم داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کروں تو وہ رقم مجرا دی جائے۔

گواہ شد	العبد	گواہ شد
عطاء الرحمٰن پریذیڈنٹ محلہ ناصرآباد قادیان	محمد عبداللہ پسر مولوی محمد صاحب بقلم خود محلہ ناصرآباد قادیان	سراج دین بقلم خود محلہ ناصرآباد قادیان

نمبر ۴۶۷۶ منکہ محمد حسین ولد چوہدری نور محمد قوم جٹ کاہوں پیشہ کاشتکاری عمر ۲۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۱ء ساکن چک ۲۸۳ ج۔ب خونس پور ڈاکخانہ خاص تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع لائل پور بقائمی ہوش و

جو اس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸ ۱۱/۳۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں :-

میری اس وقت حسب ذیل جائیداد ہے ایک مربع زمین (۲۵ کیلہ) نہری قیمتی ۷۰۰۰ روپیہ واقع چک ۲۸۳ جھنگ برانچ غونس پور تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع لائل پور ایک احاطہ ۱½ کنال بمع مکان خام یکصد روپیہ واقع ۲۸۳ ج۔ب ہے کل قیمت جائیداد ۷۱۰۰ اس کے ۱/۹ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائیگی۔ چونکہ میرا گذارہ اس جائیداد پر ہے اس لئے فی الحال میری وصیت اس جائیداد پر ہے۔ اگر اس کے علاوہ مجھے کوئی اور آمد ہوئی تو اس کے بھی ۱/۹ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ نیز میں دل سے یہ بھی وصیت کرتا ہوں۔ کہ اگر میری وفات پر اس کے علاوہ کوئی اور جائیداد ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۹ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

گواہ شد	العبد	گواہ شد
عبدالرحمٰن سکرٹری وصایا	محمد حسین بقلم خود	محمد اعظم سکرٹری مال
وانسپکٹر تبلیغ انگلش ٹیچر		چک ۳۳۲
چک ۳۳۲ ج۔ب		دھنی دیو

متفرق نوٹ

قابل تعریف فرض شناسی

ہم نے جو فہرست بقایا داران رسالہ شائع کی تھی۔ اس استدعا کے ساتھ کہ احباب کرام اپنے اپنے ذمہ کا بقایا ادا کرکے ہمیں ممنون فرمائیں۔ اس کے جواب میں صرف مکرمی میاں محمد یوسف صاحب واحد شخص ہیں جنہوں نے باوجود اس کے کہ بقایا ۱۹۳۱ء کا تھا اور رسالہ ان کے نام سے ۱۹۳۲ء سے بند تھا۔ ادا فرمادیا۔ حالانکہ دیگر احباب سے علی العموم ۳۵-۱۹۳۴ء کا بقایا طلب کیا گیا تھا اور اس سے پہلے کے بقایا کی وصولی سے تو ہم مایوس ہوچکے ۞

نذر عقیدت

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی شان میں جو اشعار خلافت سے پہلے اور بعد میں کہے گئے وہ مصباح ۱۵ اگست میں یکجا شائع کردیئے گئے ہیں احباب کرام سوا آنے کے ٹکٹ بھیج کر منگوائیں اور اشاعت فرمائیں ۞

ریویو آف ریلیجنز اردو۔ قادیان دارالامان۔ مورخہ ۵۔ اکتوبر ۱۹۳۷ء نمبر ۶۔ رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۱۷۹

ڈابر (ڈاکٹر ایس کے برمن) لمیٹڈ

پچاس برس سے زیادہ کا مشہور و لاثانی دیسی پیٹنٹ دواؤں کا ہندوستانی وسیع کارخانہ

صیغہ نمبر ۱۱۷ پوسٹ بکس ۵۵۴ کلکتہ

STAR

استار ٹریڈ مارک استار ٹریڈ مارک

(REGD)

اگر آپ اپنے بچّوں کو تندرست اور خوبصورت دیکھنا چاہتے ہیں

تو

لال شر Regd

(لال شربت)

پلائیے۔ اس کے پینے سے بچّوں کی ہڈی مضبوط ہوتی ہے خون صالح پیدا ہوتا ہے اور جسم کی بالیدگی خوب ہوتی ہے۔ "لال شر" خوش ذائقہ ہونے کے سبب بچّے اسے بڑی رغبت سے پیتے ہیں۔ اس میں کلشیم بھی ہونے کی وجہ سے اس کا اثر جسم پر عجیب و غریب ہوتا ہے۔

آج ہی ایک شیشی خرید کر انہیں پلانا شروع کر دیجئے۔ نمونہ کی شیشی صرف ایجنٹوں سے ہی مل سکتی ہے

نوٹ دوائیں ہر جگہ ملتی ہیں خریدتے وقت استار ٹریڈ مارک اور ڈابر نام ضرور دیکھ لیا کریں۔

پنجاب کے خاص خاص شہروں میں سول ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔

(اللہ بخش سٹیم پریس قادیان میں بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے چھاپکر قادیان سے مالکان کے لئے شائع کیا)